Freebooks.pk
Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اردو لازمی جماعت گیارہویں — پنجاب بورڈ (PECTAA)

سبق 16

اخلاص

Urdu Class 11 Lesson 16: Ikhlas (Rahman Baba)

رحمان بابا • پشتو صوفی شاعری • متاعِ فقیر • اخلاص • منظوم ترجمہ

© freebooks.pk — Original educational content

Free notes: freebooks.pk

سبق 16: اخلاص

Urdu Class 11 Lesson 16: Ikhlas (Rahman Baba)

یہ نوٹس پنجاب بورڈ (PECTAA) کی جماعت گیارہویں کی کتاب اردو (لازمی) کے سولھویں سبق 'اخلاص' پر مبنی ہیں۔ یہ پشتو کے عظیم صوفی شاعر رحمان بابا کا کلام ہے جس کا منظوم اردو ترجمہ پروفیسر محمد طہ خان نے کیا اور یہ 'متاعِ فقیر' میں شامل ہے۔

اس مختصر نظم میں اخلاص یعنی نیت کی سچائی اور خلوص کو انسانی کردار کا سب سے بلند وصف قرار دیا گیا ہے۔ نوٹس میں شاعر اور مترجم کا تعارف، شعر وار تشریح، مرکزی خیال، تراکیب، فنی محاسن، اور مختصر، تفصیلی اور معروضی سوالات شامل ہیں۔

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو رحمان بابا کی شخصیت اور فن سے متعارف کرانا۔
- پشتو ادب کی امتیازی حیثیت کے بارے میں بتانا۔
- پاکستان کی علاقائی زبانوں کے صوفیانہ افکار سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کی اخلاقی تربیت کرنا اور رحمان بابا کی فکر کی روشنی میں کردار سنوارنے کی ترغیب دینا۔

شاعر اور مترجم کا تعارف

رحمان بابا (سترھویں صدی عیسوی) کا اصل نام عبدالرحمان تھا۔ وہ پشاور کے قریب بہادر کلے نامی گاؤں میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام عبدالستار تھا جو مہمند قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔ انھوں نے دینی علوم اپنے گاؤں کے عالم ملا محمد یوسف سے حاصل کیے، پھر کوہاٹ جا کر تصوف اور سلوک کی منزلیں طے کیں۔ جوانی ہی میں گوشہ نشینی اختیار کی اور عشقِ الٰہی میں ڈوبے رہے۔

رحمان بابا پشتو کے صاحبِ طرز شاعر ہیں۔ ان کے کلام میں خودی، عالمگیر انسانی مساوات اور محبت کا درس ملتا ہے: انسانوں سے محبت اور ظلم، بے انصافی، استحصال اور جبر سے نفرت۔ ان کے ہاں اخلاقی پہلو غالب ہے مگر ان کا ناصحانہ انداز خشک نہیں، اسی لیے انھیں پشتو شاعری کا 'حافظ شیرازی' کہا جاتا ہے۔

پروفیسر محمد طہ خان کثیر الجہت شخصیت تھے: قابل استاد، نقاد، محقق، شاعر، مترجم اور براڈکاسٹر۔ طنز و مزاح کی شاعری ان کی خاص پہچان ہے۔ انھوں نے رحمان بابا کے صوفیانہ کلام کا منظوم اردو ترجمہ 'متاعِ فقیر' کے نام سے کیا۔ ادبی خدمات پر حکومتِ پاکستان نے 2007ء میں انھیں صدارتی تمغا برائے حسنِ کارکردگی دیا۔

Free notes: freebooks.pk

فنی محاسن اور اہم نکات

اخلاص

نیت کی سچائی؛ کوئی کام صرف اللہ کی رضا اور سچے دل سے کرنا، دکھاوے یا ذاتی غرض کے بغیر۔

ہیئت

نظم غزل کی ہیئت میں ہے؛ پہلے شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اور باقی اشعار کا دوسرا مصرع ہم قافیہ ہے۔

ردیف و قافیہ

ردیف ‘اخلاص’؛ قافیے: مقام، غلام، گام، دوام، نام، دام، کلام۔

تلمیح

‘ہما’ ایک فرضی پرندہ ہے جس کا سایہ جس کے سر پر پڑے وہ بادشاہ بن جاتا ہے؛ یہاں بڑی کامیابی کی علامت۔

تجنیس و تکرار

‘اسلام’ اور ‘نام’ کی تکرار سے اسلام اور اخلاص کو ایک ہی حقیقت کے دو نام بتایا گیا ہے۔

مقطع

آخری شعر میں شاعر کا نام ‘رحمان’ آیا ہے؛ وہ کہتا ہے کہ اس کے کلام کی شیرینی اخلاص کی وجہ سے ہے۔

منظوم ترجمہ

کسی شعری تخلیق کا دوسری زبان میں شعر ہی کی صورت میں ترجمہ؛ یہاں پشتو سے اردو۔

نظم کا تعارف

نظم ‘اخلاص’ میں رحمان بابا بتاتے ہیں کہ اخلاص کا مقام ستاروں جتنا بلند ہے اور جو بھی ملتا ہے وہ اخلاص کا غلام بن جاتا ہے، یعنی خلوص سب کے دل جیت لیتا ہے۔ زمین سے آسمان تک کا مشکل سفر اخلاص ایک قدم میں طے کر دیتا ہے۔

دنیا کی ہر چیز اور ہر رسم فانی ہے، صرف اخلاص کو بقا حاصل ہے۔ اسلام دراصل اخلاص کی پابندی کا نام ہے۔ جو محبت سے اخلاص کا جال بچھائے اسے ہما جیسا نایاب پرندہ بھی مل سکتا ہے۔ آخر میں شاعر کہتا ہے کہ اس کے کلام کی مٹھاس پر حیران نہ ہو، یہ اخلاص کا کلام ہے۔

Free notes: freebooks.pk

شعر وار تشریح

شعر 1: اخلاص کا بلند مقام

شاعر کہتا ہے کہ اخلاص کا مقام ثریا (ستاروں کے جھرمٹ) کے برابر بلند ہے۔ جو شخص بھی مخلص انسان سے ملتا ہے، وہ اس کے خلوص کا گرویدہ اور غلام بن جاتا ہے۔ یعنی سچی نیت اور بے غرض محبت ایسی طاقت ہے جو دلوں کو مسخر کر لیتی ہے۔

شعر 2: فرش سے عرش تک ایک قدم

زمین سے آسمان (عرش) تک کا سفر بہت دشوار ہے، مگر اخلاص یہ فاصلہ ایک ہی قدم میں طے کر لیتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ اللہ کا قرب لمبی ریاضت سے زیادہ سچی نیت سے حاصل ہوتا ہے؛ مخلص بندے کا تھوڑا عمل بھی بارگاہِ الٰہی تک پہنچ جاتا ہے۔

شعر 3: اخلاص کو دوام

دنیا کی ہر چیز اور ہر رسم و رواج فانی ہے، وقت کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے، مگر اخلاص کو بقا اور دوام حاصل ہے۔ مخلص انسان کے کام اور اس کا نام ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔

شعر 4: اسلام اور اخلاص

شاعر کہتا ہے کہ اسلام دراصل اخلاص کی پابندی کا نام ہے، اور اخلاص ہی اسلام کا دوسرا نام ہے۔ دین کی روح نیت کی سچائی ہے؛ اخلاص کے بغیر عبادت اور عمل بے جان ہیں۔

شعر 5: ہما اور دامِ اخلاص

اگر شکاری محبت سے اخلاص کا جال پھیلائے تو ممکن ہے کہ ہما جیسا نایاب پرندہ بھی اس کے ہاتھ آ جائے۔ یعنی خلوص اور محبت سے انسان بڑی سے بڑی کامیابی اور لوگوں کے دل حاصل کر سکتا ہے۔

شعر 6 (مقطع): کلامِ اخلاص

شاعر کہتا ہے کہ میرے کلام کی مٹھاس پر حیرت کیسی؟ رحمان کی کہی ہوئی بات اخلاص کا کلام ہے، اور جو بات خلوص سے کہی جائے وہ دلوں میں اتر جاتی ہے۔

مرکزی خیال

نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ اخلاص انسانی کردار کا سب سے اعلیٰ وصف ہے۔ یہ انسان کو بلند مقام دیتا ہے، لوگوں کے دل جیتتا ہے، اللہ کا قرب آسان کرتا ہے اور ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ اسلام کی روح بھی اخلاص ہی ہے، اس لیے ہمیں اپنے

Free notes: freebooks.pk

ہر قول و عمل میں خلوص پیدا کرنا چاہیے۔

اہم الفاظ کے معنی

اخلاص

خلوص، نیت کی سچائی۔

ہمدوش

کندھے سے کندھا ملائے، برابر۔

ثریا

سات ستاروں کا جھرمٹ؛ بلندی کی علامت۔

فرش

زمین۔

عرش

آسمان، اللہ کا تخت۔

گام

قدم۔

فانی

ختم ہو جانے والا۔

دوام

ہمیشگی، بقا۔

صیاد

شکاری۔

ہما

ایک مبارک فرضی پرندہ۔

دام

جال۔

لفتہ

کہی ہوئی بات، کلام۔

خاکہ

نظم اخلاص: اخلاص کے ثمرات: یہ خاکہ دکھاتا ہے کہ نظم کے مطابق اخلاص انسان کو کیا کچھ عطا کرتا ہے۔

نظم اخلاص: اخلاص کے ثمرات



مختصر سوالات و جوابات

نظم 'اخلاص' میں انسانی کردار کے کس اعلیٰ وصف کا ذکر ہے؟

اخلاص یعنی نیت کی سچائی اور خلوص کا۔

'ہمدوشِ ثریا' کا مطلب و مفہوم کیا ہے؟

ثریا ستاروں کے برابر؛ یعنی نہایت بلند مقام۔

freebooks.pk

اخلاص انسان کو کس مقام تک پہنچا دیتا ہے؟

ثریا جیسے بلند مقام تک، اور فرش سے عرش تک کا سفر ایک قدم میں طے کرا دیتا ہے۔

شاعر نے صیاد کو کس بات کی نوید سنائی ہے؟

کہ اگر وہ محبت سے اخلاص کا جال پھیلائے تو ہما بھی اس کے ہاتھ آ سکتا ہے۔

'گفتۂ رحمان' کا مطلب کیا ہے؟

رحمان (شاعر) کا کہا ہوا کلام۔

ہر کوئی کس کا غلام ہے؟

اخلاص کا۔

دنیا میں دوام کس کو حاصل ہے؟

اخلاص کو؛ باقی ہر چیز فانی ہے۔

پابندیِ اخلاص کس کا نام ہے؟

اسلام کا۔

نظم 'اخلاص' کس زبان سے ترجمہ کی گئی ہے؟

پشتو سے۔

رحمان بابا کو پشتو کا کیا کہا جاتا ہے؟

پشتو شاعری کا حافظ شیرازی۔

رحمان بابا کے کلام کا اردو ترجمہ کس نے اور کس نام سے کیا؟

پروفیسر محمد طہ خان نے، 'متاعِ فقیر' کے نام سے۔

نظم کے قافیے بتائیں۔

مقام، غلام، گام، دوام، نام، دام، کلام؛ ردیف 'اخلاص'۔

تفصیلی سوالات و جوابات

نظم 'اخلاص' کا خلاصہ تحریر کریں۔

اخلاص کا مقام

اخلاص کا مرتبہ ثریا کے برابر بلند ہے اور ہر شخص مخلص انسان کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

قربِ الٰہی

زمین سے عرش تک کا مشکل سفر اخلاص ایک قدم میں طے کر دیتا ہے۔

بقا اور دین

ہر چیز فانی ہے مگر اخلاص باقی رہتا ہے؛ اسلام دراصل اخلاص کی پابندی کا نام ہے۔

ثمرات

اخلاص کے جال سے ہما بھی ہاتھ آ سکتا ہے؛ شاعر کے کلام کی شیرینی بھی اخلاص ہی کی دین ہے۔

'صیاد کو ممکن ہے ہما ہاتھ لگے...' کی روشنی میں اخلاص کی وضاحت کریں۔

حوالہ

یہ شعر رحمان بابا کی نظم 'اخلاص' سے ہے جس کا منظوم ترجمہ پروفیسر محمد طہ خان نے کیا۔

ہما کی علامت

ہما ایک فرضی مبارک پرندہ ہے جس کا سایہ خوش قسمتی اور بادشاہت کی علامت سمجھا جاتا ہے؛ اسے پکڑنا ناممکن سمجھا جاتا ہے۔

مفہوم

شاعر کہتا ہے کہ اگر شکاری محبت سے اخلاص کا جال بچھائے تو یہ نایاب پرندہ بھی ہاتھ آ سکتا ہے؛ یعنی خلوص سے ناممکن بھی ممکن ہو جاتا ہے۔

عملی سبق

مخلص انسان لوگوں کے دل جیت لیتا ہے اور اللہ کی مدد سے بڑی کامیابیاں حاصل کرتا ہے؛ دکھاوا اور مکاری وقتی فائدہ دیتے ہیں مگر خلوص دیرپا۔

رحمان بابا اور پروفیسر محمد طہ خان کا تعارف کرائیں۔

رحمان بابا: حالات

اصل نام عبدالرحمان؛ پشاور کے قریب بہادر کلے میں پیدا ہوئے؛ مہمند قبیلہ؛ ملا محمد یوسف سے تعلیم اور کوہاٹ میں تصوف کی منزلیں۔

رحمان بابا: فکر

خودی، انسانی مساوات اور محبت کا درس؛ ظلم و استحصال سے نفرت؛ ناصحانہ مگر دل نشین انداز۔

Free notes: freebooks.pk

رحمان بابا: مقام

پشتو کے صاحبِ طرز صوفی شاعر؛ پشتو شاعری کے حافظ شیرازی کہلاتے ہیں۔

محمد طہ خان

استاد، نقاد، محقق، شاعر، مترجم اور براڈکاسٹر؛ طنز و مزاح ان کی پہچان؛ 'متاعِ فقیر' میں رحمان بابا کا منظوم ترجمہ؛ 2007ء میں صدارتی تمغا برائے حسنِ کارکردگی۔

پاکستان کی علاقائی زبانوں میں صوفیانہ شاعری پر نوٹ لکھیں اور پنجاب کے کسی صوفی شاعر کا تعارف کرائیں۔

صوفیانہ روایت

پشتو، سندھی، پنجابی، سرائیکی اور بلوچی سب میں صوفیانہ کلام کا بڑا ذخیرہ ہے جو محبت، انسان دوستی اور اخلاص کا پیغام دیتا ہے۔

نمایاں نام

پشتو میں رحمان بابا، سندھی میں شاہ عبداللطیف بھٹائی اور سچل سرمست، پنجابی میں بابا فرید، بلھے شاہ اور میاں محمد بخش، سرائیکی میں خواجہ غلام فرید۔

مثال: بلھے شاہ

بلھے شاہ قصور کے صوفی شاعر ہیں جن کی کافیاں مشہور ہیں؛ وہ ظاہری رسموں اور دکھاوے کے بجائے دل کی پاکیزگی اور عشقِ حقیقی پر زور دیتے ہیں۔

مشترک پیغام

ان سب کا مرکزی پیغام وہی ہے جو نظم 'اخلاص' کا ہے: سچی نیت، انسانوں سے محبت اور خدا سے خالص تعلق۔

معروضی سوالات (MCQs)

نظم 'اخلاص' ترجمہ کی گئی ہے: (الف) پشتو زبان سے (ب) سندھی زبان سے (ج) بلوچی زبان سے (د) سرائیکی زبان سے

درست جواب: (الف) پشتو زبان سے۔ پشتو سے۔

ہر کوئی غلام ہے: (الف) دولت کا (ب) محبت کا (ج) اخلاص کا (د) عظمت کا

درست جواب: (ج) اخلاص کا۔ اخلاص کا۔

Free notes: freebooks.pk

دنیا میں دوام حاصل ہے: (الف) نیکی کو (ب) اخلاص کو (ج) محبت کو (د) جمال کو

درست جواب: (ب) اخلاص کو۔ اخلاص کو۔

پابندیِ اخلاص نام ہے: (الف) جہاد کا (ب) قرآن کا (ج) اسلام کا (د) دین کا

درست جواب: (ج) اسلام کا۔ اسلام کا۔

اس نظم کی ہیئت ہے: (الف) غزل (ب) مخمس (ج) مسدس (د) مثنوی

درست جواب: (الف) غزل۔ غزل کی ہیئت۔

نظم کی ردیف ہے: (الف) مقام (ب) اخلاص (ج) غلام (د) کلام

درست جواب: (ب) اخلاص۔ اخلاص۔

رحمان بابا کو کہا جاتا ہے پشتو کا: (الف) غالب (ب) حافظ شیرازی (ج) سعدی (د) رومی

درست جواب: (ب) حافظ شیرازی۔ حافظ شیرازی۔

رحمان بابا کا اصل نام تھا: (الف) عبدالستار (ب) عبدالرحمان (ج) محمد یوسف (د) رحمت اللہ

درست جواب: (ب) عبدالرحمان۔ عبدالرحمان۔

رحمان بابا کے کلام کا منظوم ترجمہ ہے: (الف) متاعِ فقیر (ب) فصلِ سلاسل (ج) اخترستان (د) جہانِ دانش

درست جواب: (الف) متاعِ فقیر۔ متاعِ فقیر۔

'صیاد' کا مطلب ہے: (الف) مالی (ب) شکاری (ج) مسافر (د) درویش

درست جواب: (ب) شکاری۔ شکاری۔

اخلاص فرش سے عرش کا سفر طے کرتا ہے: (الف) ایک سال میں (ب) ایک قدم میں (ج) ایک دن میں (د) کبھی نہیں

درست جواب: (ب) ایک قدم میں۔ بہ یک گام۔

محمد طہ خان کو تمغا برائے حسنِ کارکردگی ملا: (الف) 1997ء (ب) 2002ء (ج) 2007ء (د) 2012ء

درست جواب: (ج) 2007ء۔ 2007ء۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- شاعر: رحمان بابا (اصل نام عبدالرحمان)، پشتو کے صوفی شاعر، پشتو کے حافظ شیرازی؛ بہادر کلے، پشاور۔
- مترجم: پروفیسر محمد طہ خان؛ منظوم ترجمہ 'متاعِ فقیر'؛ 2007ء صدارتی تمغا برائے حسنِ کارکردگی۔
- ہیئت: غزل؛ ردیف: اخلاص؛ قافیے: مقام، غلام، گام، دوام، نام، دام، کلام۔

Free notes: freebooks.pk

- خیالات: بلند مقام ← فرش سے عرش ایک قدم ← دوام ← اسلام = اخلاص ← ہما و دام ← کلامِ اخلاص۔
- اہم تراکیب: ہمدوشِ ثریا، مقامِ اخلاص، گامِ اخلاص، دامِ اخلاص، گفتۂ رحمان، شیرینیِ گفتار۔

امتحانی نکات

- تشریح کے حوالے میں شاعر (رحمان بابا) اور مترجم (محمد طہ خان) دونوں کے نام لکھیں۔
- ہما کی تلمیح کا مطلب ضرور واضح کریں؛ یہ سوال اکثر آتا ہے۔
- مرکبات کے سوال میں ہمدوشِ ثریا، دامِ اخلاص اور شیرینیِ گفتار جیسی تراکیب کے معنی اور جملے لکھیں۔
- علاقائی صوفی شعرا کے سوال میں کم از کم دو زبانوں کے شعرا کے نام اور ان کا مشترک پیغام بیان کریں۔
- اخلاص پر مضمون یا تقریر میں اس نظم کے خیالات کو روزمرہ زندگی کی مثالوں سے جوڑیں۔

Free notes: freebooks.pk